روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 28 جولائی 2012ء 8 رمضان 1433 ہجری 28 وفا 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 176

روزہ ڈھال ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

روزہ ڈھال ہے اس لئے روزہ دار نہ تو بیہودہ باتیں کرے نہ جہالت کے کام کرے اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا گالیاں دے تو دو دفعہ کہے میں تو روزہ دار ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم حدیث نمبر 1761)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

دوسرا عمل جو اصلاح نفس سے تعلق رکھتا ہے۔ روزہ ہے۔ روزہ بھی انسان کے نفس کو اس طرح پاک کرتا ہے جس طرح نماز پاک کرتی ہے اور یہ چٹیاں نہیں ہیں۔ جس طرح عیسائی کہتے ہیں کہ شریعت لعنت ہے۔ اس کی مثال تو ایسی ہی ہوگی کہ کسی شخص کو نمونیا ہو ڈاکٹر اسے کہے فلاں نسخہ استعمال کرو مگر وہ روئے اور چلائے کہ نسخہ تو لعنت ہے، اسے میں کیوں استعمال کروں؟ کیا اس کے لئے نسخہ لعنت ہوگا یا رحمت؟ کوئی شخص بھی اسے لعنت نہیں کہے گا۔ اسی طرح شریعت لعنت نہیں بلکہ رحمت ہے۔ چنانچہ نماز کے لئے تو خدا تعالیٰ تو فرماتا ہے۔ تنھی عن الفحشاء ………… (العنکبوت :46) کہ نماز چونکہ بدیوں سے روکتی ہے۔ اس لئے ہم اس کا حکم دیتے ہیں۔ اسی طرح روزہ کے متعلق فرمایا: ………… لعلکم تتقون (البقرہ:184)

کہ روزہ کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ تم متقی ہو جاؤ۔ تو روزہ کوئی معمولی بات نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ اس کے ذریعہ تم گناہوں سے بچ جاؤ گے۔

پس روزہ چٹی نہیں بلکہ متقی بننے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ مگر بہت لوگ ہیں جو اسے چٹی خیال کرتے ہیں۔ انگریزی تعلیم یافتہ بالعموم ایسا سمجھتے ہیں اور ان میں روزہ کا بہت کم رواج ہے۔ اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ جو زمیندار طبقہ کے لوگ ہیں وہ بھی روزہ کی طرف کم توجہ کرتے ہیں اور اسی تلاش میں رہتے ہیں کہ روزے سے بچنے کا فتویٰ مل جائے اور اسی طرح جس طرح حضرت صاحب کے پاس بعض لوگ یہ کوشش کیا کرتے تھے کہ سود کی اجازت مل جائے اور اس کے لئے عجیب عجیب عذرات پیش کیا کرتے۔ حتیٰ کہ ایک شخص نے کہا کہ اگر روپیہ بنک میں نہ رکھیں تو گھر میں چوری ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور بنک میں رکھیں تو سود ملتا ہے اگر سود نہ لیں تو عیسائیت کی تبلیغ میں خرچ کیا جاتا ہے کیا اس کو بھی نہ لیں؟ آپ نے فرمایا تم خود نہ لو بلکہ اشاعت (دین) کے لئے دے دو۔ ایک شخص نے حضرت صاحب کی وفات پر کہا۔ واہ مرزیا! مرگیوں پر سود جائز نا ای کیتا۔

تو شریعت نے جو حکم دیا ہے اسے کوئی بدل کس طرح سکتا ہے؟ اگر کوئی شریعت کے خلاف فتویٰ دے بھی دے تو بھی شریعت کا حکم نہیں چھوڑا جا سکتا۔ پس میں روزہ کے متعلق خاص طور پر نصیحت کرتا ہوں اس کی قدر کرو اور اس پر عمل کرو۔

﴿اصلاحِ نفس، انوار العلوم جلد 5 ص 445﴾

احمدی طالبہ کا اعزاز

مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب صدر حلقہ پورن نگر سیالکوٹ شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ناعمہ مبارک صاحبہ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے MSc میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے یونیورسٹی کی طرف سے نقد انعام اور چانسلر میڈل کی حقدار قرار پائی ہیں۔ اب M.Phil میں زیر تعلیم ہیں اور پہلے سمیسٹر میں بھی پہلی پوزیشن ہے۔ موصوفہ مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب بھٹی کی پوتی حضرت چوہدری غلام حسین صاحب بھٹی رفیق حضرت مسیح موعود آف چک 98 شمالی سرگودھا کی نسل سے اور مکرم طاہر عارف صاحب انسپکٹر جنرل پولیس (ر) کی بھتیجی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزہ اور ہم سب کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے۔ نیک اور خادمہ دین بنائے ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے اور آئندہ بھی نمایاں کامیابیاں عطا کرے۔ آمین

نمایاں کامیابی

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ کے پانچ طلباء نے آل پاکستان انٹر سکولز سوئمنگ چیمپئن شپ منعقدہ 6 اور 7 جولائی 2012ء اسلام آباد میں حصہ لیا اور ایک طالب علم محمد یحییٰ نے ان مقابلہ جات میں بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے تین گولڈ میڈل درج ذیل ایونٹ میں حاصل کئے۔ (200 میٹر IM، 50 میٹر بیک سٹروک، 50 میٹر فری سٹائل) اور انڈر 16 میں بیسٹ سوئمر قرار پائے۔ اس سے قبل عزیزم نے پاکستان جونیئر چیمپئن شپ میں 12 گولڈ میڈل اور 2 برونز میڈل حاصل کئے اور چھ نئے ریکارڈ بھی بنائے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ادارہ کیلئے اور عزیزم کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

(پرنسپل ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

مشعل راہ

خدا کی دی ہوئی رخصتوں پر عمل کرنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 24/اکتوبر 2003ء میں حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرماتے ہیں۔

’’آپ فرماتے ہیں کہ:

’’جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام کے روزے رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزہ رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے اور اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی شخص نجات حاصل نہیں کرسکتا۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔‘‘ (البدر بتاریخ 17/ اکتوبر 1907ء)

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’اللہ تعالیٰ نے شریعت کی بنا آسانی پر رکھی ہے۔ جو مسافر اور مریض صاحب مقدرت ہوں ان کو چاہئے کہ روزہ کی بجائے فدیہ دے دیں۔ فدیہ یہ ہے کہ ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے‘‘۔

(بدر مورخہ 17/ اکتوبر 1907ء صفحہ7)

پھر فرماتے ہیں کہ:

’’میرا مذہب ہے کہ انسان بہت دقتیں اپنے اوپر نہ ڈال لے۔ عرف میں جس کو سفر کہتے ہیں خواہ وہ دو تین کوس ہی ہو اس میں قصر و سفر کے مسائل پر عمل کرے۔ انما الاعمال بالنیات۔ بعض دفعہ ہم دو دو تین تین میل اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں مگر کسی کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ ہم سفر میں ہیں لیکن جب انسان اپنی گٹھڑی اٹھا کر (یعنی کچھ سامان وغیرہ لے کر، بیگ وغیرہ لے کر) سفر کی نیت سے چل پڑتا ہے تو وہ مسافر ہوتا ہے۔ شریعت کی بنا دقت پر نہیں ہے۔ جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے اور جیسا کہ خدا کے فرائض پر عمل کیا جاتا ہے ویسا ہی اس کی رخصتوں پر عمل کرنا چاہئے۔ فرض بھی خدا کی طرف سے ہیں اور رخصت بھی خدا کی طرف سے ہے‘‘۔

(الحکم جلد 5 نمبر 6 بتاریخ 17/ فروری 1901ء)

فرماتے ہیں: یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے، اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔ میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہ رکھنا چاہئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر (عدۃ ....) کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔ سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے، اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔ یہ غلطی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے‘‘۔ (الحکم 31/ جنوری 1899ء)

تو ایسے لوگ جو اس لئے کہ گھر میں آج کل روزہ رکھنے کی سہولت میسر ہے روزہ رکھ لیتے ہیں ان کو اس ارشاد کے مطابق یاد رکھنا چاہئے کہ نیکی یہی ہے کہ روزے بعد میں پورے کئے جائیں اور وہ روزے نہیں ہیں جو اس طرح زبردستی رکھے جاتے ہیں۔

حدیث میں آتا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر پر تھے۔ آپؐ نے لوگوں کا ہجوم دیکھا اور ایک آدمی پر دیکھا کہ سایہ کیا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ’’کیا ہے؟‘‘۔ انہوں نے کہا یہ شخص روزہ دار ہے۔ آپؐ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(بخاری کتاب الصوم)

(روزنامہ الفضل 26/ اکتوبر 2004ء)

تبصرہ

’’محبتوں کے سلسلے‘‘

مصنف: پروفیسر محمد اکرام احسان
صفحات: 224
احسن پبلی کیشنز۔ فیصل آباد

زندگی کی سچائیوں سے آگہی نہ صرف انسان کے فکر و شعور کو جلا بخشتی ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ سوچوں اور خیالات کو نئی مثبت راہیں اور خوبصورت وسعتیں عطا کرتی ہے اور اسی کے نتیجے میں سچی، سُچی، کھری اور دلوں میں اتر جانے والی تحریریں اور تخلیقات جنم لیتی ہیں۔

لگتا ہے کہ جناب محمد اکرام احسان صاحب نے زندگی کے مختلف انداز اور بے شمار رُوپ دیکھ رکھے ہیں۔ زندگی کی تلخ اور شیریں حقیقتوں سے بخوبی آگاہ ہیں اور اس کے مختلف مراحل میں سے گزر کر یہ ان حقائق سے روشناس ہوئے ہیں جو ہزار پردوں میں رہنے کے باوجود اپنے مکمل خدوخال کے ساتھ ان پر آشکار ہوئے ہیں اور انہوں نے اپنے تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں زندگی کے ہر انداز اور ہر روپ کو ایک مؤثر اور خوبصورت تصویر کی شکل دینے کی بھرپور کوشش کی ہے اور اس میں وہ بہت کامیاب ہوئے ہیں اور پھر جس جس نثری فریم میں وہ تصاویر سجتی تھیں بڑی مہارت اور خوبصورتی کے ساتھ اس فریم میں انہیں سجا دیا ہے۔ جناب اکرام احسان صاحب کی تازہ کتاب ’’محبتوں کے سلسلے‘‘ ایک ایسی خوبصورت، پُر اثر اور دل میں اترنے والی کتاب ہے جس میں زندگی اپنے مختلف پہلوؤں سے کہیں ہنستی اور مسکراتی اور کہیں کہیں سسکتی بلبلاتی بلکہ فریاد کرتی دکھائی دیتی ہے۔ اس سے پہلے آپ کی دو تخلیقات ’’راگنی‘‘ اور ’’دھواں دھواں‘‘ کے نام سے شائع ہو کر مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ اور اب ان کی یہ خوبصورت تخلیق ہمارے سامنے ہے۔

اس کتاب میں پچاس سے زائد ایسے فکر پارے شامل ہیں جو اپنی صداقت، سادگی اور روانی کے جلو میں زندگی اور زندگی سے جڑے حقائق کی بڑی عمدہ، دلکش اور واضح تصویر سامنے لاتے ہیں۔ بقول احمد شہباز خاور صاحب ’’ان میں ہم اپنے سماجی، اخلاقی اور روحانی رویوں کے خدوخال بآسانی دیکھ سکتے ہیں۔‘‘

کتاب کے بارے میں مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب کا خوبصورت تبصرہ بھی کتاب کی زینت ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ:

’’پروفیسر محمد اکرام احسان صاحب غیر محسوس طور پر اپنے افسانوں میں کچھ حقیقتوں کو سمجھنے اور سمجھانے کا فریضہ بھی سرانجام دیتے ہیں۔ ان کے تمام افسانوں میں زندگی دھڑکتی ہے بلکہ وہ احساس کی دھیمی دھیمی آنچ اور مدھم مدھم حرارت سے آپ کے خیالات اور سوچ کو نمو بخشتے ہیں۔ ان کا سادہ اسلوب اور سہل اندازِ بیان روزمرہ کی چاشنی سمو کر گلہائے رنگا رنگ کھلاتا ہے۔ مشرقی سوچ ان کے افسانے کا ہی نام نہیں ہے بلکہ یہ سوچ ان کی اس ادبی کاوش میں اپنی جولانیاں دکھاتی ہے اور قارئین اس کے سحر میں کھوتے ضرور ہیں لیکن آگہی پاتے ہیں اور اپنی دانش و فراست میں فروغ محسوس کرتے ہیں۔

کتاب پر پروفیسر ریاض احمد قادری صاحب۔ جناب علی اختر صاحب اور جناب احمد شہباز خاور صاحب کے خوبصورت تبصرے بھی کتاب کی رونق ہیں۔

ان کی کتاب میں سے چند فکر انگیز اقتباسات پیش ہیں۔

’’تیز آندھی نے کئی درخت گرا دیئے۔ میرے شہر کا سب سے پرانا درخت بھی۔ بچہ تھا...... اس درخت تلے کھیلتے ہوئے جواں ہوا۔ آج گزرے سالوں کا گزرنا بہت یاد آیا...... جن کے ساتھ ہماری زندگیاں وابستہ ہوئی ہیں وہ کیوں ہمارا ساتھ نہیں دیتے۔ یادیں دے کر چلے جاتے ہیں۔ شاید زندگی کا مقصد ہی جدائی ہے۔......!!!‘‘

(نثر پارہ...... سایہ)

پھر مختصر افسانہ ’’ٹوپی‘‘ میں لکھے ہوئے یہ الفاظ بھی معنی خیز ہیں۔

’’وہ ایک صحت مند تھا۔ حالانکہ عمر ستر سال تھی شاید روزانہ سیر کی وجہ سے...... ایک دن سیر پر تھا تیز آندھی چلی۔ ٹوپی سر سے دور جا گری۔ صدمہ سے بُرا حال تھا۔ منہ سے نکلا۔ ہوا تم نے کیا کیا؟...... آواز آئی...... اپنی ٹوپی خود سنبھالتے۔‘‘

سلوٹیں کے عنوان سے افسانے میں آخر پر یہ فقرہ جو کسی کے کفن کی سلوٹیں دیکھ کر بے ساختہ کہا گیا پڑھنے والے کو جھنجوڑ کر رکھ دیتا ہے۔ کہ

’’یہ تو سلوٹیں پسند نہ کرتا تھا‘‘

ایک جگہ لکھتے ہیں:

’’ایسی مدھم روشنی کا کیا فائدہ جو چلنے پھرنے اور کام کرنے میں مدد نہ دے‘‘ روشنی کا مقصد صرف اور صرف کام کرنے میں مدد دینا اور چلنے پھرنے میں کام دینا ہے۔‘‘

ان کی یہ تیسری کتاب ’’محبتوں کے سلسلے‘‘ بہت سے اقوالِ تحسین سے بھری ہوئی ہے جن کی آج ہمارے معاشرے کو بہت ضرورت ہے۔ اور یہ اقوال زندگی کے لئے قابلِ عمل ہیں۔ خوبصورت سرورق، عمدہ طباعت کے ساتھ یہ کتاب یقیناً پسند کی جائے گی۔ دعا ہے کہ ان کا یہ ادبی سفر جاری وساری رہے اور جناب اکرام احسان صاحب اسی طرح اپنی فکر کے نگینے اپنے قارئین تک پہنچاتے رہیں۔ آمین

(عبدالصمد قریشی)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

15 سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

انتظامات جلسہ کا معائنہ اور خطاب۔ ہوسٹل جامعہ کا معائنہ۔ خواتین سے خطاب اور قیمتی نصائح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

5 جولائی 2012ء

حصہ اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پونے پانچ بجے بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف رپورٹس اور خطوط پر ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

بعدازسہ پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری امور سرانجام دیئے۔

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

فیملی ملاقاتیں

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج 28 فیملیز کے 112 افراد نے اپنے پیارے سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز Calgary، Edmonton، Halifax، Lloyed Minister، Ottawa، Montreal، Durham، Scarborough، Brampton اور Toronto West کی جماعتوں سے آئی تھیں۔

کیلگری، ایڈمنٹن اور لائڈ منسٹر سے آنے والی فیملیز ساڑھے تین ہزار سے 3800 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ دو تین دنوں پر مشتمل لمبے سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔

آج بھی ملاقات کرنے والوں میں بہت سارے خاندان ایسے تھے جو اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مل رہے تھے اور بعض خاندان ایسے بھی تھے جو اپنی زندگی میں کسی بھی خلیفۃ المسیح سے پہلی مرتبہ ملاقات کی سعادت پا رہے تھے۔ سبھی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سات بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔

ڈیوٹیوں کا معائنہ

بعدازاں پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کینیڈا کی ڈیوٹیوں کے افتتاح کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر میں تشریف لے گئے۔

مکرم نصیر احمد خان صاحب افسر جلسہ سالانہ کینیڈا، ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب افسر جلسہ گاہ کینیڈا نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

تمام ناظمین اپنے اپنے شعبہ کی تختیوں کے پیچھے اپنے نائبین اور معاونین کے ساتھ کھڑے تھے۔ نائب افسران کی کل تعداد گیارہ جبکہ ناظمین کی کل تعداد 97 تھی اور معاونین کی تعداد 1949 تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تمام ناظمین کو باری باری شرف مصافحہ بخشا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سٹیج پر تشریف لے آئے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم شیخ عبدالہادی صاحب نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے کارکنان سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد فرمایا:

جلسہ سالانہ سے ایک دن پہلے ان ملکوں میں اور جب پاکستان میں جلسے ہوا کرتے تھے تو تقریباً چار دن پہلے معائنہ ہوا کرتا تھا جس میں تمام شعبہ جات کا معائنہ ہوتا تھا۔ ایک جگہ ہی بعض شعبہ جات جمع ہو جاتے تھے تو بہرحال کیونکہ جلسہ گاہ کی جگہ یہاں سے فاصلے پر ہے، اس لئے یہیں آپ لوگوں کو جمع کر لیا گیا ہے، تو معائنہ کا مقصد تو یہ ہوتا ہے کہ چیزیں دیکھ کے اگر اس کے مطابق کوئی ہدایت دینی ہو تو دی جائے، تو وہ معائنہ تو نہیں ہو سکا جو روایتی معائنہ ہے۔ ہاں ایک روایت یہ بھی ہو رہی ہے کہ آپ سارے کارکنان یہاں جمع ہیں۔ گو کہ آپ میں سے بہت سے ایسے ہیں جن کو لمبے عرصہ سے خدمت کا موقعہ مل رہا ہے لیکن کچھ نئے بھی شامل ہوئے ہوں گے، کچھ نوجوان بھی ہیں، بچے بھی ہیں، اس لئے آپ سے صرف اتنا کہوں گا کہ ہر ایک یہ خیال رکھے اور ہر شعبہ یہ خیال رکھے کہ وہ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے یہاں آیا ہے اور اس نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے اور اسی خدمت کے لئے وہ کام کر رہا ہے۔ ہر شعبہ کا ہر کارکن یہ خیال رکھے کہ اس کا ایک مقصد ہے اور ان دنوں میں وہ مقصد ڈیوٹی دینا ہے، صرف نام کی ڈیوٹی نہیں بلکہ خدمت کے جذبہ کے تحت ڈیوٹی دینا ہے۔ پس اس جذبہ سے خدمت کریں۔

اور دوسری اہم بات کہ ان ڈیوٹیوں کے دوران اپنی نمازوں کو نہ بھول جائیں۔ ہر شعبہ کا جو ناظم ہے یا جو ذمہ دار ہے اس کے کارکنان ڈیوٹی کی وجہ سے اگر وقت پر نماز نہیں پڑھ سکتے تو گروپ (Group) کی صورت میں باری باری نماز پڑھیں اور کوشش کریں کہ باجماعت نماز پڑھیں۔ پس یہ دو باتیں خاص طور پر یاد رکھیں۔

تیسری بات آجکل کے حالات کے مطابق یہ ہے کہ ہر شعبہ کا جو کارکن ہے اسے ماحول سے Vigilant ہونا چاہئے یعنی اپنی Surroundings سے باخبر رہنا چاہئے۔ اس لئے ہمیشہ ارد گرد نظر رکھیں۔ قطع نظر اس کے کہ کون عمومی کی ڈیوٹی پہ ہے اور کون خدمت خلق کی ڈیوٹی پہ ہے، اپنے شعبہ میں ہر ایک ذمہ دار ہے۔ اس لحاظ سے اس طرف بھی توجہ کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ دعا کر لیں!

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ جلسہ کی ڈیوٹیوں کے لحاظ سے لجنہ میں ایک ناظمہ اعلیٰ ہے اور 21 ناظمات ہیں جبکہ معاونات کی تعداد پانچصد سے اوپر ہے۔

لنگر کا معائنہ

لجنہ کی ڈیوٹیوں کے جائزہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔

لنگر خانہ Peace Village کے ایک طرف آخری حصہ میں کھلی جگہ پر مارکیز لگا کر تیار کیا گیا ہے۔ کل پانچ لنگر خانے علیحدہ علیحدہ بنائے گئے ہیں۔ لنگر نمبر 1، نمبر 2 اور نمبر 3 میں جلسہ کے مہمانوں کے لئے کھانا آلو گوشت، دال وغیرہ تیار ہوتا ہے۔ جبکہ لنگر نمبر 4 میں چائے وغیرہ تیار کی جاتی ہے اور لنگر نمبر 5 میں جلسہ میں مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے جو بیرونی مہمان شامل ہوتے ہیں ان کے لئے کھانا تیار کیا جاتا ہے۔

ایک جگہ پر متعدد بڑے بڑے کنٹینرز رکھے گئے تھے جن میں اجناس اور مختلف اشیاء سٹور کی گئی تھیں۔ حضور انور نے ان کنٹینرز کا بھی معائنہ فرمایا اور اس میں رکھی گئی مختلف اشیاء کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

بعدازاں حضور انور لنگر نمبر 1 میں تشریف لے گئے۔ یہاں آلو گوشت کا سالن پکا ہوا تھا۔ حضور انور نے اس کے معیار کا جائزہ لیا کہ اچھی طرح پکا ہوا ہے یا نہیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت خود دیگ سے ایک بوٹی اور آلو نکالا اور ایک لقمہ لیا اور فرمایا کہ اچھا پکا ہوا ہے۔ اسی طرح لنگر خانہ نمبر 2 اور لنگر خانہ نمبر 3 میں بھی آلو گوشت کا سالن تیار کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان دونوں لنگر خانوں میں بھی سالن کے معیار کا جائزہ لیا اور سالن سے ایک ایک لقمہ لیا اور فرمایا ٹھیک ہے اچھا پکایا ہے۔

یہاں مہیا کی جانے والی روٹی کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ ربوہ میں روٹی کا ایک نیا پلانٹ لگایا گیا ہے جو فی گھنٹہ چار ہزار روٹی پکا رہا ہے۔

لنگر خانہ کی انتظامیہ نے ایک کیک تیار کیا تھا۔ جس پر پانچوں لنگر خانوں کا ماڈل بنایا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس کیک کے ایک حصہ کو لے کر آگے مختلف حصے کئے اور ایک دو حصے کارکنان کو دیئے۔ ایک کارکن کا چھوٹا بچہ بھی اس موقع پر موجود تھا۔ حضور نے ازراہ شفقت اس بچے کے منہ میں کیک کا ٹکڑا ڈالا۔ فرط جذبات سے اس کارکن نے اپنے بچے کو اٹھایا اور چومنا شروع کر دیا۔ زہے قسمت زہے نصیب۔

لنگر خانہ کے وزٹ کے دوران کارکنان نے اور طلباء جامعہ نے بڑے پُرجوش نعرے لگائے۔

لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران وہ تمام فیملیز مرد و خواتین جو ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب میں شامل تھیں۔ اپنے گھروں کو لوٹ چکی تھیں اور اپنے گھروں کے باہر کھڑی تھیں۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معائنہ کے بعد واپس تشریف لائے تو یہ سبھی اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے حضور انور کو السلام علیکم کہتیں۔ خوشی و مسرت سے ان کے چہرے تمتما رہے تھے۔ اپنی سعادت اور

خوش نصیبی پر خوش تھیں کہ ان کا آقا ان کے اتنا قریب ہے۔ بڑی عمر کے بچے بچیاں اپنے کمروں سے مسلسل تصاویر بنا رہے تھے۔ قدم قدم پر تصاویر کھینچی جارہی تھیں۔ ہر گھر کے باہر بالکونی میں، سیڑھیوں پر اور پھر آگے سڑک پر کھڑے مرد خواتین اور بچے بچیاں بڑی تعداد میں اپنے آقا کا دیدار کر رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت ان کے بچوں سے پیار کرتے، سر پر ہاتھ رکھتے اور ان کے سلام کا جواب دیتے اور بعضوں سے گفتگو فرماتے اور حال دریافت فرماتے کتنے ہی بابرکت لمحات تھے جو ان کے گھروں کی دہلیز تک آن پہنچے تھے۔

ہوسٹل جامعہ میں

اس دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طلباء جامعہ احمدیہ کے ایک ہوسٹل میں تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے وہاں پر موجود قرغیزستان سے آنے والے ایک طالبعلم کا ہاتھ پکڑ لیا اور معائنہ کے دوران ہاتھ پکڑے رکھا اور اس کا حال پوچھا اور تعارف دریافت فرمایا اور پھر کیمرہ والوں کو بلایا کہ آؤ اور اس کی تصویر کھینچو۔ کتنا ہی خوش نصیب تھا دیار غیر سے آنے والا طالبعلم جو ان چند ساعتوں میں برکتوں کے خزانے سمیٹ گیا۔

اس طالبعلم نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ خدا کے خلیفہ سے ملنا میرے لئے ایسا ہی تھا جیسے ایک خواب دیکھ رہا ہوں اور جیسے مجھے جنت مل گئی ہے۔ حضور سے مل کر مجھے سمجھ آگئی ہے کہ ہماری جنت ہمارا خدا ہے۔ میں اپنے دل کی حالت بیان نہیں کرسکتا۔ میرا دل چاہتا ہے کہ روز حضور کا دیدار کروں۔ میں حضور سے بہت پیار کرتا ہوں۔ قرغیزستان میں حضور کے غلام حضور سے بہت پیار کرتے ہیں اور حضور کی ایک جھلک کے لئے سب کچھ لٹا سکتے ہیں۔ ان غلاموں میں میرے والد بھی ہیں۔ جب میں نے اپنے والد کو فون پر بتایا کہ اس طرح حضور سے میری ملاقات ہوئی ہے تو وہ بے اختیار رو پڑے۔ میرے لئے یہ پہلا موقع تھا کہ میں نے اپنے باپ کو روتا دیکھا۔ میرے والد بہت سخت دل ہیں۔ میرے لئے یہ بھی ایک معجزہ ہے کہ حضور انور کی محبت نے ان کی سختی کو بھی ختم کر دیا ہے۔ گویا ایک پتھر پھٹ جائے اور اس میں سے پانی نکل آئے۔

جامعہ کے ہوسٹل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باہر تشریف لائے تو ایک بار پھر ان راستوں پر کھڑی فیملیز نے اظہار عقیدت سے نعرے بلند کئے جن راہوں پر ان کے پیارے آقا کے مبارک قدم پڑنے تھے۔ ہر طرف سے السلام علیکم کی آوازیں اس شدت سے آرہی تھیں کہ ایک لمحہ کے لئے بھی وقفہ نہیں پڑتا تھا۔

حضور انور ان فیملیز کے انتہائی قریب سے گزرتے ہوئے ان کے سلام کا جواب دیتے ہوئے آگے بڑھتے رہے۔

مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا کے گھر کے باہر ان کی والدہ ویل چیئر پر تھیں اور ساتھ ان کی فیملی اور دیگر عزیز و اقارب کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں کچھ دیر کے لئے رکے اور والدہ کا حال دریافت فرمایا اور گفتگو فرمائی۔ امیر صاحب کی والدہ نے حضور انور کو کہا کہ میں بیمار ہوں اور میری شدید خواہش تھی کہ حضور انور سے ملوں آج اللہ تعالیٰ نے یہ خواہش پوری کردی اور حضور انور خود چل کر ہمارے گھر آگئے۔ فیملی کے دوسرے ممبران سے بھی حضور انور نے حال دریافت فرمایا و مرد احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

پیس ویلج کی سڑکوں اور گلیوں میں یہ ایمان افروز مناظر آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر اس وقت اپنے اختتام کو پہنچے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے گھر تشریف لے آئے۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاسلام تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ "سرائے محبت" میں تشریف لے گئے۔

6 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پونے پانچ بجے بیت الاسلام میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج جماعت احمدیہ کینیڈا کے چھتیسویں جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ اس جلسہ کی نمایاں خصوصیت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بنفس نفیس اس جلسہ میں شرکت تھی۔

جلسہ گاہ کینیڈا

جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے جماعت کینیڈا نے انٹرنیشنل سنٹر میں بعض بڑے وسیع و عریض ہال حاصل کئے تھے۔ یہ انٹرنیشنل سنٹر ٹورانٹو شہر کے جنوب مغرب میں واقع مسی ساگا (Mississaga) شہر اور ٹورانٹو ایئرپورٹ کے نزدیک ایک وسیع و عریض نمائش گاہ ہے اس میں پانچ بڑے وسیع ہال اور متعدد چھوٹے ہال اور دفاتر اور متعلقہ تمام سہولتیں ہیں۔

اس سنٹر کے ہال نمبر 5 میں مردانہ جلسہ گاہ اور ہال نمبر 3 میں لجنہ کی جلسہ گاہ بنائی گئی تھی۔ جبکہ دیگر دو بڑے ہالوں میں مرد احباب اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ بڑے ہال سے ملحقہ ایک ہال میں جلسہ سالانہ کے مختلف دفاتر اور بک سٹور اور کتابوں کی نمائش لگائی گئی تھی۔ یہ تمام ہال ایئر کنڈیشنڈ ہیں۔ سٹیج بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور ہال کی دیواروں پر مختلف بینرز لگائے گئے تھے۔ ہال کے دونوں جانب کرسیاں رکھی گئی تھیں جبکہ درمیان میں نرم کارپٹ بچھا کر نیچے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جو ہال مردانہ جلسہ گاہ کے لئے استعمال ہوا اس کا رقبہ ایک لاکھ مربع فٹ ہے۔

دوپہر بارہ بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ گاہ کے لئے روانگی ہوئی۔ ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ گاہ تشریف آوری ہوئی۔ جلسہ گاہ (انٹرنیشنل سنٹر) کے بیرونی احاطہ میں پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب کینیڈا نے کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور ہال میں تشریف لے آئے اور یہاں ایک حصہ میں جلسہ سالانہ کے مختلف شعبوں کے دفاتر کا معائنہ فرمایا اور کتب کے سٹور اور نمائش کا بھی معائنہ فرمایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اس کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کینیڈا کے چھتیسویں جلسہ سالانہ کا افتتاح عمل میں آیا۔

(حضور کے خطبہ کا خلاصہ الفضل 10 جولائی 2012ء میں شائع ہو چکا ہے)

دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ سے روانہ ہو کر تین بجکر دس منٹ پر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

نو بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الاسلام تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت الاسلام، مشن ہاؤس، ایوان طاہر اور پیس ویلج (Peace Village) کے گھر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے جگمگا رہے ہیں اور یہ امن کی بستی رات کو بھی اتنی روشن دکھائی دیتی ہے کہ دن کا گمان ہوتا ہے اور چراغاں کا منظر ایک عجیب خوشی کی کیفیت پیدا کرتا ہے اور پھر اس بستی کے مکین حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہاں بابرکت قیام سے جو خوشی و مسرت اور لطف و سرور اور تسکین قلب پارہے ہیں وہ ناقابل بیان ہے۔

7 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ سالانہ خواتین

آج پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین کے جلسہ میں خطاب تھا۔

گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے اور بارہ بجکر دس منٹ پر لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں خواتین نے بھرپور نعروں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔

اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرمہ طلعت صادق صاحبہ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

مکرمہ امۃ الحفیظ حنا صاحبہ نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقسیم انعامات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد عطا فرمائیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ان طالبات کو میڈلز پہنائے۔

درج ذیل خوش نصیب طالبات نے یہ اسناد اور میڈل حاصل کئے۔

1۔ ڈاکٹر سائرہ ظفر صاحبہ (Research in Patient Safety and Quality)

2۔ ڈاکٹر فائزہ اُپل صاحبہ فیملی میڈیسن میں ڈگری حاصل کی۔

3۔ سونیہ چیمہ صاحبہ لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس میں ماسٹر کیا۔

4۔ نادیہ احمد صاحبہ ماسٹر ان ٹیچنگ

5۔ ڈاکٹر آمنہ احمد چٹھہ میڈیسن میں ڈگری حاصل کی۔

6۔ ڈاکٹر فوزیہ زکریا فیملی میڈیسن میں ڈگری حاصل کی۔

7۔ ڈاکٹر قدسیہ نعیم (Optometry / Medicine میں ڈگری لی)

8۔سلمہ سون فاروقی صاحبہ بیچلر آف ایجوکیشن
9۔صباحت شبنم رانا Anatomy & Cell Biology
10۔ہبۃ النور رانا Anatomy & Cell Biology
11۔ندا ناصر رانا Anatomy & Cell Biology
12۔ماریہ ملک Humanities میں ڈگری حاصل کی
13۔شازیہ ہادی بیچلر آف ایجوکیشن
14۔الماس طارق پولیٹیکل سائنس
15۔حفصہ ماجد Health Science میں ڈگری حاصل کی۔
16۔مریم صدیقی صاحبہ Science Biology میں ڈگری لی۔
17۔دُرِّشہوار بیچلر آف ایجوکیشن
18۔قرۃ العین سلیم الیکٹریکل انجینئرنگ
19۔انیلہ مجوکہ بیچلر آف ایجوکیشن
20۔دُرِّمہار (B.A. Honour Sociology)
21۔شمائلہ ناصر بیچلر آف ایجوکیشن
22۔نصرت جاوید بیچلر سائنس (Health and Kinesiolgy)
23۔فائزہ احمد چٹھہ بیچلر آف ایجوکیشن
24۔فائزہ بھٹی (Basic Pschology)
25۔عائشہ کرن (Biological Sciences)
26۔لبنیٰ ہنجراء 92.3 گریڈ کے ساتھ اکاؤنٹنگ میں ڈپلومہ کیا۔
27۔منزہ مجوکہ 87.5 گریڈ کے ساتھ اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس میں ڈپلومہ کیا۔

گریڈ 12 میں مائدہ احمد نے پہلی، سدرہ حق نے دوسری اور اقراء احمد نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

اسی طرح درج ذیل 39 طالبات نے گریڈ 12 میں آنر رول یعنی 80 فیصد سے زائد نمبر حاصل کئے۔

ماریہ اقبال، ملیحہ جاوید، رمشہ جمشید، ثناء انور، فریال چوہدری، صبیحہ احمد، نایاب احمد، ردا منصور رانجھا، ماہم فہمید، قرۃ العین، عنبر Purewal، انعم منیر، ردا نواز، ماریہ وقار، زونیہ ندیم، مناہل قاضی، مریم ساجد، نتاشہ فرحان کھوکھر، قرۃ العین ملک، مریم طاہر، Nazurah کھوکھر، رمیزہ شیخ، صدف شاہد، انعم یاسین، اقراء ملک، بینش بٹ، اقراء چوہدری، Ilsa قیصر، نایاب منصور، عطیہ سلیم، باسمہ احمد، نورالعین خالد، صائمہ بابر، زوبا احمد، انعم محمود، تہمینہ منہاس۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے تحت، پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں سے پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی درج ذیل طالبات نے بھی حضور انور کے دست مبارک سے اسناد حاصل کیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے انہیں گولڈ میڈل پہنائے۔

مریم صدیقہ (Masters of Philosophy In Environmental Science)
زینب منیر ماسٹرز آف بزنس اکنامکس
نمرہ احمد اے لیول
مبشرہ کرن M.Sc.
فریحہ محسن میٹرک سائنس
انعم اعجاز او لیول
مصباح جبین بیگ سائنس گروپ
عائشہ نورین (M.Sc. Biology)
سدرہ وسیم او لیول
بلقیس قمر (M.Sc. Statistics 1st Position)

تقسیم ایوارڈ کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا لجنہ سے خطاب

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اپنی بات شروع کرنے سے پہلے میں توجہ دلانی چاہتا ہوں یہاں تو اس وقت اللہ کے فضل سے خاموشی ہے، خواتین بیٹھی ہوئی ہیں، لیکن کل جمعہ کی جو مجھے اطلاع تھی وہ یہی تھی کہ اتنی زیادہ خاموشی نہیں تھی۔ شاید آواز بھی ٹھیک نہیں تھی اور خاص طور پر جو بچوں کا ماحول ہے اس میں جس طرح میں نے ڈیوٹی والی کارکنات کو پہلے بھی کہہ دیا تھا کہ ماؤں کو چپ کرانے کی کوشش کریں، بچوں سے زیادہ میں نے سنا ہے کل بھی ماؤں کا شور تھا اور بڑی ریلیکس ہو کر بیٹھی ہوئی تھیں باتیں کر رہی تھیں۔ حالانکہ خطبہ بھی نماز کا حصہ ہے تو آج اس وقت بھی بچوں کی مارکی، بچوں کے ہال میں مائیں جو ہیں خاموشی سے سنیں چاہے آواز آ رہی ہو یا نہ آ رہی ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت کی چھٹی شرط میں جن امور کی طرف ہمیں توجہ دلائی ہے ان میں سے ایک قسم وہ ہے جس سے ایک مومن کا بچنا ضروری ہے اور ایک مومن کو بہر حال اس سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ رسومات اور ہوا و ہوس سے بچنا اور دوسری قسم وہ ہے جن کو اپنائے بغیر اپنی زندگی کا حصہ بنائے بغیر کوئی عورت یا مرد حقیقی مومن نہیں کہلا سکتا۔ حقیقی احمدی نہیں کہلا سکتا اور وہ ہے قرآن کریم کی حکومت اپنے اوپر قائم کرنا، اس کی تعلیم پر عمل کرنا اور اللہ اور اس کے رسول کے حکموں پر عمل کرنا اور کامل اطاعت کرنا۔ حضرت مسیح موعود کے شرائط کے الفاظ پر اگر ایک حقیقی احمدی غور کرے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرے تو ایک عظیم روحانی انقلاب ہم میں پیدا ہو سکتا ہے، تقویٰ کی راہوں پر ہم چلنے والے ہو سکتے ہیں اور یہی حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں۔ پس یہ دو مقصد ہیں، ایمانوں کو مضبوط کرنا اور اللہ تعالیٰ سے ایک ایسا تعلق پیدا کرنا کہ ہر ایک کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ہستی، اللہ تعالیٰ کے وجود پر ایک یقین پیدا ہو جائے اور اللہ تعالیٰ سے براہ راست تعلق پیدا ہو جائے۔ آپ نے فرمایا:

میں بھیجا گیا ہوں کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ سو یہی افعال میرے وجود کی علت غائی ہیں۔ زمانہ ایمان کا آئے، ایمان دلوں میں مضبوط ہو، تقویٰ پیدا ہو اور فرمایا یہی مقصد ہے میری بعثت کا، یہی مقصد ہے میرے آنے کا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس آپ نے جماعت میں شامل ہونے کے لئے جو شرائط بیعت رکھی ہیں، ان کا مقصد انہی باتوں کو حاصل کرنا ہے، انہی باتوں کا حصول ہے۔ ہماری عورتیں بھی اور مرد بھی احمدی ہونے کا دعویٰ تو کرتے ہیں، بہت سے ایسے ہیں لیکن اس جائزے کی ضرورت ہے کہ ایمان کی ترقی اور سچائی کے قیام کے لئے ہم کیا کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی کو تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہم نے کس حد تک تسلیم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر ہم کس حد تک عمل کرتے ہیں۔ تقویٰ کے حصول کے لئے ہمارے قدم کس تیزی سے بڑھ رہے ہیں؟ پس یہ جائزے ہمیں ہماری حقیقی تصویر دکھائیں گے۔ یہ جائزے ہمیں ہمارا حقیقی احمدی ہونا یا نہ ہونا بتائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جوں جوں ہم حضرت مسیح موعود کے زمانے سے دور جا رہے ہیں، ہمیں اس مقصد کے حصول کے لئے جو حضرت مسیح موعود نے بتایا ہے، پہلے سے زیادہ کوشش کی ضرورت ہے۔ پس ہمیں ایک مرتبہ احمدی ہو کر یا احمدیوں کے گھر میں پیدا ہو کر، اولاد ہو کر پھر بے فکر نہیں ہو جانا چاہئے، بلکہ شرائط بیعت کو وقتاً فوقتاً سامنے رکھتے رہنا چاہئے۔ اس بات کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے شرائط بیعت کی چھٹی شرط کا شروع میں ذکر کیا ہے، اپنے الفاظ میں مختصر بتایا ہے۔ اس وقت میں اس حوالے سے ہی بات کروں گا۔ خاص طور پر میں آپ کے سامنے اس لئے بیان کر رہا ہوں کہ عموماً جو اس کا پہلا حصہ ہے شرائط بیعت کا، رسوم، بدعات اور ہوا و ہوس، عموماً عورتوں کی زیادہ تعداد اپنے طبعی میلان کی وجہ سے ان دو باتوں کی طرف زیادہ جھکتی ہے یا زیادہ رجحان رکھتی ہے جن سے حضرت مسیح موعود نے ہمیں روکا ہے اور وہ جیسا کہ میں نے کہا رسموں کے پیچھے چلنا، خواہشات کا شدت سے بڑھنا اور دنیا داری کی شدت۔ دنیا داری میں بہت سی چیزیں آ جاتی ہیں۔ فیشن کی طرف رجحان ہے اور مقابلے کی وجہ سے پھر خواہشات بھی بڑھتی ہیں جن کی وجہ سے وہ مرد جو گھریلو زندگی میں بدمزگی سے بچنے کے لئے کمزوری دکھاتے ہیں وہ پھر قرضوں میں ڈوب جاتے ہیں اور یوں ایک برائی کے نتیجے میں برائیوں کا اور مشکلات کا ایک سلسلہ گھروں میں شروع ہو جاتا ہے لیکن اس سے مرد بھی یہ مطلب نہ لیں اور نہ عورتیں بھی پریشان ہوں کہ یہ کمزوری صرف عورتوں میں ہے، مردوں کی ترجیحات ذرا مختلف ہیں، ورنہ یہ کمزوریاں مردوں میں بھی ہیں اور خاص طور پر ہوا و ہوس میں مردوں کی ایک تعداد بھی مبتلا ہے۔ ہوا و ہوس کا مطلب ہے حرص اور لالچ اور اسی طرح عیاشی جس میں ہر طرح کی عیاشی شامل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے کل خطبے میں اس برائی کا ذکر بھی کیا تھا، ننگ دیکھ کر انسان پھر غلاظتوں میں ڈوبتا چلا جاتا ہے۔ بہر حال یہ برائیاں ایسی ہیں چاہے وہ مردوں میں ہوں یا عورتوں میں، احمدی معاشرے میں یہ برداشت نہیں ہونی چاہئیں۔ عیاشی کی انتہا نہ بھی ہو تب بھی جہاں تک رسوم و بدعات کا سوال اور حرص اور لالچ کا سوال ہے، یہ ایسی برائیاں ہیں جو گھروں کے سکون کو بھی برباد کرتی ہیں اور معاشرے کے سکون کو بھی برباد کرتی ہیں۔ پس ایک احمدی عورت کو ان سے بچنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: رسوم میں آجکل ایک بہت بڑی رسم جس نے بدعت کی شکل اختیار کر لی ہے، شادی بیاہ پر بے جا اسراف ہے، بے انتہا خرچ ہے۔ بعض دفعہ فضول خرچی کی حد تک خرچ ہو جاتے ہیں۔ دلہن کے جوڑوں پر بے انتہا خرچ کیا جاتا ہے۔ اس بارے میں میں پہلے بھی اپنے پرانے خطبات میں بڑی تفصیل سے بیان کر چکا ہوں، میں نے سنا ہے تین تین چار چار یا پانچ پانچ لاکھ کے جوڑے بنائے جاتے ہیں اور جو بہت کم خرچ کرتے ہیں وہ لاکھ ڈیڑھ لاکھ کے جوڑے بناتے ہیں جو شاید دلہن ایک یا دو مرتبہ زندگی میں پہنتی ہے۔ حالانکہ دلہن کے اچھے جوڑے بھی میں نے لندن میں بھی معلومات لی ہیں، وہاں ایک جگہ ساؤتھ ہال میں دیسی کپڑے بھی ملتے ہیں، خاص طور پر میں پاکستانیوں کو مخاطب ہوں اور وہ بہت اچھا قیمتی

جوڑا بھی چار پانچ سو پاؤنڈ میں مل جاتا ہے جو تب بھی ایک لاکھ تک نہیں جاتا۔ پس اس طرف بھی عورتوں کو توجہ کرنی چاہئے۔ خاص طور پر ان عورتوں کو، لڑکیوں کو جو زیادہ قیمتی جوڑے بنانے کی بے جا خواہش کرتی ہیں۔ پھر جب پاکستان سے آئے ہوئے پاکستان جا کر اپنے بچوں کی شادیاں کرتے ہیں تو بعض خاندان دکھاوے اور فضول خرچی کی انتہا کر دیتے ہیں۔ بری اور جہیز کا دکھایا جانا بھی ایک رسم بن چکی ہے۔ حالانکہ یہ قطعاً اسلام میں جائز نہیں۔ جو روایتیں تھیں ہندوستان کے معاشرے کی، دوسرے مذاہب کی، ان بیہودہ روایتوں کو مسلمانوں نے بھی اپنا لیا ہے اور احمدیوں کو جن سے بچنا چاہئے تھا، احمدی بھی اسی میں ڈوبتے چلے جا رہے ہیں۔ پھر کھانے کھلائے جاتے ہیں تو اس میں بھی کئی کئی قسم کے کھانے پکوا لئے جاتے ہیں جو آدھے سے زیادہ ضائع جاتے ہیں اور فخر یہ ہوتا ہے کہ ہم نے چھ ڈش بنائے سات ڈش بنائے اور پھر حالانکہ...... میں شادی کا حکم ہے اور دعوت کے لئے دعوت کا ولیمہ کا حکم ہے لیکن اس سے پہلے مہندی کی رسموں میں بے جا خرچ کیا جاتا ہے، کئی کئی دن مہندی کی دعوتیں کی جاتی ہیں، صرف رشتے دار یا لڑکی کی سہیلیاں اکٹھی نہیں ہوتیں بلکہ باقاعدہ کارڈ ہیں، ان سے ایک احمدی کو، ایک احمدی عورت کو، ایک احمدی خاندان کو، ایک احمدی گھر کو بہرحال بچنا چاہئے کیونکہ یہ سب دکھاوا اور فضول خرچی ہے۔ اس سے صرف یہ خرچ کرنے والوں کی فضول خرچی ہی ثابت نہیں ہو رہی ہوتی بلکہ یہ بات انہیں اس الزام کے نیچے بھی لا رہی ہوتی ہے کہ انہوں نے رسوم و رواج کے طوق اپنی گردنوں میں ڈالے ہوئے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان رسوم و رواج کے طوق سے آزاد کرنے تو آنحضرت ﷺ تشریف لائے تھے اور اس زمانے میں اسی کو نئے سرے سے قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے۔ اگر وہی طوق گردنوں میں ڈالنے ہیں تو پھر احمدی ہونے کا فائدہ کیا ہے؟ صرف اس لئے یہ سب کچھ کیا جاتا ہے کہ اپنے ماحول میں، اپنے رشتے داروں میں، اپنے مقابلے کے لوگوں میں ہماری گردن اونچی رہے۔ یہ نام رہے کہ فلاں کے بڑے اچھے جوڑے تھے، اتنا زیور دیا، جہیز ایسا تھا، بری ایسی تھی، کھانے پر فلاں فلاں ڈش تھے، ایسی اچھی اعلیٰ دعوتیں ہوئیں۔ تو یہ چیزیں ان کم توفیق رکھنے والے لوگوں کے دلوں میں بھی بے چینیاں پیدا کرتی ہیں جو اس حد تک پہنچ نہیں سکتے۔ جو اتنے زیادہ اخراجات نہیں کر سکتے۔ گو کہ یہ بھی ان لوگوں کی غلط بات ہے جن کو توفیق نہیں ہے اور رسم و رواج کی بے جا پیروی ہے جس کے لئے وہ قرض بھی لے لیتے ہیں اور مقروض ہو جاتے ہیں۔ پھر گھروں میں ایک نئے فتنے اور بے چینیاں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ جس کو جتنی توفیق ہے، اتنا خرچ کرے جس کی توفیق نہیں ہے وہ اپنے سے زیادہ امیر کو نہ دیکھے۔ دکھاوے پر نہ چلے بلکہ اپنے سے کم تر کو دیکھے اور یہی ہمیں ...... کی تعلیم ہے، یہی ہمیں آنحضرت ﷺ نے سکھایا ہے کہ نیکیوں میں اپنے سے آگے بڑھے ہوؤں کو دیکھو۔ اگر مقابلہ کرنا ہے تو نیکیوں میں مقابلہ کرو اور نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرو اور دنیاوی معاملات میں اپنے سے کم تر یا کم حیثیت لوگوں کو دیکھو۔ کم تر تو نہیں کہہ سکتے، مالی لحاظ سے کم حیثیت کے لوگوں کو دیکھو اور پھر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بنو کہ جتنا بھی اللہ تعالیٰ نے دیا ہے، اس کا احسان ہے، اس کا فضل ہے اور سب سے بڑا فضل تو اس کا یہی ہے کہ اس زمانے میں، اس زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے جس نے ہمیں ان بدعتوں اور رسموں سے آزاد کرایا ہے لیکن ہم بدقسمتی سے پھر انہیں میں ڈوبتے چلے جا رہے ہیں لیکن بہرحال یہ برائی معاشرے میں ہے کہ ان بے جا خرچ کرنے والوں اور دکھاوا کرنے والوں کو دیکھا جاتا ہے بجائے اس کے کہ اپنے سے کم مالی حیثیت کے لوگوں کو دیکھا جائے اور خاص طور پر وہ جو عزیز رشتے دار بھی ہیں، وہ جب اپنے سے کم مالی حیثیت رکھنے والے عزیزوں کے سامنے دکھاوا کرتے ہیں تو پھر اور زیادہ بے چینیاں معاشرے میں پیدا ہوتی ہیں۔ تو بہرحال یہ فضول خرچی کرنے والوں کو بھی سوچنا چاہئے، ایک ایسا شیطانی چکر ہے جو بڑھتا چلا جاتا ہے اور معاشرے کی بے چینیوں کو بڑھاتا چلا جاتا ہے۔ بلکہ بعض خاندانوں میں میں نے دیکھا ہے اسی دکھاوے اور فضول خرچیوں کی وجہ سے آپس میں رنجشیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں تو ان فضول خرچی کرنے والوں کو سوچنا چاہئے کہ نہ صرف وہ فضول خرچی کر کے خود اپنے آپ کو اپنی خواہشات کا غلام بنا رہی ہیں یا مرد ہیں تو بنا رہے ہیں بلکہ ایک طبقے کے لئے بے چینیوں کے سامان بھی کر رہے ہیں۔ صاحب حیثیت جو لوگ ہیں جو لاکھوں روپیہ یا ہزاروں ڈالر اپنی یا اپنے بچوں کی شادیوں پر خرچ کرتے ہیں، اگر اتنے کشائش رکھنے والے ہیں تو جماعت میں اگر اتنا خرچ کرنا ہے تو پھر جماعت میں جو غریبوں کا حق قائم کیا گیا ہے اس کو بھی ادا کریں، مریم شادی فنڈ ہے اس کے نام سے غریب بچیوں کی شادیوں کے لئے جو مدد دی جاتی ہے اس میں بھی پھر کھل کر دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے بھی ہیں جو اپنے بچوں کی شادیوں پر اگر بے تحاشا خرچ کر رہے ہیں اور کشائش ہے تو دو تین غریب بچیوں کی شادیوں کا بھی خرچ دے دیتے ہیں۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کہ آپ میں سے بہت سی ایسی بھی ہیں جو جماعتی اخراجات کے لئے کوئی بھی تحریک کی جائے، کھل کر چندے دینے والی ہیں، اپنے زیور تک دے دیتی ہیں، ایک رتی بھی زیور اپنے پاس نہیں رکھتیں لیکن اس بات سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ذاتی خواہشات کی تکمیل اور مقابلہ کرنے والی بھی بہت سی ہیں۔ مردوں میں بھی ہیں، عورتوں میں بھی، جو اپنے اوپر خرچ تو کرتی ہیں یا کرتے ہیں، جو بھی صورت ہو لیکن دوسرے کا خیال نہیں ہے۔ پس اگر آپ میں سے ہر ایک اپنی شادیوں پر اخراجات کا 1/10 غریبوں کی شادیوں کے لئے دیں تو پھر یقیناً آپ ان لوگوں کی فہرست میں آ جائیں گی جو رسم اور دکھاوے کے پیچھے چلنے والی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعام جو کشائش کی صورت میں آپ کو ملا ہے، اس کا شکر ادا کرنے والی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے انعام سے فائدہ اٹھانا جائز ہے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ جو میں نے تمہیں دیا ہے اس کا اظہار بھی ہونا چاہئے لیکن اظہار اس حد تک ہونا چاہئے جو اعتدال کے اندر ہو۔ اظہار اس حد تک ہونا چاہئے جہاں آپ کو اپنے غریب بھائیوں کا بھی خیال رہے، بہنوں کا بھی خیال رہے۔ ان غریب دلہنوں کا بھی خیال رہے جن کو مشکل سے رخصتی کے وقت دو جوڑے ملتے ہیں۔ جن کے رخصتی کے وقت شاید ایک تولہ سونے کا زیور بھی میسر نہیں آتا۔ جن کو پھر انہی باتوں سے سسرال میں جا کے جہیز کے طعنے سننے پڑتے ہیں۔ پس اگر آپ لوگ جن کو اللہ تعالیٰ نے کشائش دی ہے، ان کا خیال رکھیں گے تو یہی کشائش آپ کو اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بناتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کا مورد بنائے گی۔ پس اس طرف بھی ہر ایک کو خیال رکھنا چاہئے۔ عورتیں چاہیں تو مردوں کو قائل کر سکتی ہیں کہ ہمیں خدا کی رضا کے حصول کے لئے غریبوں کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ اس لئے یہ کسی عورت کا عذر نہ ہو کہ ہمارے مرد نہیں مانتے۔ یقیناً بعض ایسے مرد ہیں جو سخت دل ہیں، جو صرف اپنی خواہشات کی تکمیل کرنا جانتے ہیں جو اپنی بیویوں کے حقوق بھی ادا نہیں کرتے لیکن اکثریت ایسی نہیں ہے۔ اگر عورتیں چاہیں تو مردوں کو قائل کر سکتی ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کا یہاں آنا اور مالی لحاظ سے بہتر ہونا، کشائش پیدا ہونا، آپ کی کسی خوبی کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ احمدیت کی وجہ سے ہے۔ آپ پر جو مظالم ہوئے اور ایک بہت بڑی تعداد اس لئے یہاں آئی کہ ان پر پاکستان میں مظالم ہوئے، یا ان ظلموں کے خوف سے یہاں آ گئے۔ پس یہ احسان جو مالی کشائش کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے آپ پر کیا ہے یہ احمدیت کی وجہ سے ہے۔ اس کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس یہ احسان اگر آپ یاد رکھیں گی تو اللہ تعالیٰ کی شکر گزار بندی بھی بنی رہیں گی۔ بہت سوں کی قربانیوں کو اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں ہی نواز دیا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنیں۔ رسم و رواج اور ہوا و ہوس کے پیچھے چلنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کریں۔ یہ رسم و رواج میں سے ایک ہے جو میں نے مثال دی ہے۔ بہت سی ایسی باتیں ہیں اگر آپ خود غور کریں تو آپ کو نظر آئیں گی کہ آپ لوگ بعض رسموں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اگر آپ جائزے لیں تو اپنی زندگیوں میں خود ہی آپ یہ جائزے لے کر بہتری پیدا کر سکتی ہیں۔ نوجوان بچیوں سے بھی میں کہتا ہوں کہ آپ بھی اپنے جائزے لیں، دیکھیں کہ کون کون سی باتیں ہیں جو آپ نے یہاں معاشرے کے زیر اثر اپنا لی ہیں۔ یاد رکھیں کہ ہر قوم اور ملک کی اچھی باتیں ہوتی ہیں اور بری باتیں بھی ہوتی ہیں۔ ایک مومن اور مومنہ وہ ہے جو ہر ایک اچھی بات کو اپنائے اور جو برائیاں ہیں انہیں رد کر دے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس ان ملکوں میں آ کر یہ نہ سمجھیں کہ یہ ترقی یافتہ ملک ہے اور ان کی ہر بات اچھی ہے یا اس ملک کے پاس رسم و رواج ایسے ہیں جنہیں ہمیں اپنانا ضروری ہے۔ ایک اصول یاد رکھیں کہ کسی بھی بات کو اپنانے سے پہلے یہ دیکھیں کہ کسی احمدی لڑکی اور عورت کے تقدس پر حرف نہ آتا ہو، اس کی عزت و عصمت پر حرف نہ آتا ہو۔ اس کی ایک احمدی ہونے کی جو پہچان ہے، اس پر حرف نہ آتا ہو۔ ایک احمدی عورت کو ایک احمدی بچی کو، ایک احمدی لڑکی کو بہرحال دوسروں سے مختلف ہونا چاہئے تا کہ آپ دوسروں کی توجہ اپنی طرف کھینچ سکیں۔ اس لحاظ سے کہ آپ کی نیکیاں مشہور ہوں۔ اس لحاظ سے کہ آپ احمدیت کا پیغام پہنچانے والی بن سکیں۔ پس ہر بات اس معاشرے کی اپنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جو اچھائیاں ہیں، وہ لیں اور جو برائیاں ہیں ان کو سختی سے رد کریں۔ دین حق کی واضح تعلیم سے کسی بھی قسم کی رسم یا روایت نہ ٹکراتی ہو۔ یہ ہمیشہ خیال رکھیں اور آپ نے جو عہد بیعت باندھا ہے، اس پر حرف نہ آتا ہو۔ اللہ تعالیٰ کا عہدوں کے بارے میں بڑا واضح ارشاد ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ واوفوا بالعھد ان العھد کان مسئولا اور اپنے عہد کو پورا کرو ہر عہد کے بارے میں یقیناً جواب طلبی ہوگی۔ پس ہر احمدی عورت، مرد، جوان اور بوڑھے کا یہ عہد ہے کہ وہ شرائط بیعت کو پورا کرنے کا عہد کرتا ہے۔ پس اپنے عہد کو پورا نہ کرنے والے یا حتی المقدور اس کو پورا کرنے کی کوشش نہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے ہاں جواب دہ ٹھہر سکتے ہیں۔

(جاری ہے)

نتائج کلاس نہم (سکولز نظارت تعلیم ربوہ)

امسال نظارت تعلیم کے تحت ربوہ کے سکولز نے پہلی دفعہ آغا خان ایگزیمینیشن بورڈ سے کلاس نہم کا امتحان دیا، نتیجہ کا اعلان مورخہ 7 جولائی 2012ء کو کر دیا گیا۔ احباب جماعت کیلئے تمام سکولز کا تقابلی جائزہ پیش خدمت ہے۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ طلبہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ (آمین)

	+A		A		B		C		D		E		F		کل تعداد
	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	
مریم صدیقہ سکول	06	18.18	11	33.33	11	33.33	05	15.15	-	-	-	-	-	-	33
نصرت جہاں گرلز سکول	17	30.32	18	32.14	13	23.21	07	12.5	01	1.79	-	-	-	-	56
نصرت جہاں بوائز انٹر کالج	07	10.29	11	16.17	18	26.47	14	20.58	12	17.64	04	5.88	02	2.94	68
نصرت جہاں بوائز نصر بلاک	-	-	02	3.38	03	5.08	11	18.64	19	32.20	16	27.11	08	13.55	59
مریم گرلز سکول دار النصر	-	-	01	2.63	07	18.42	11	28.94	09	23.68	07	18.42	03	7.89	38
بیوت الحمد گرلز سکول	-	-	02	4.65	02	4.65	08	18.60	14	32.55	09	20.93	08	18.60	43
ناصر ہائیر سیکنڈری سکول	-	-	02	1.27	08	5.09	43	27.38	62	39.49	29	18.47	13	8.28	157

(نظارت تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دار الضیافت ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے دو چھوٹے بھائی مکرم ملک محمود احمد صاحب کینیڈا اور مکرم ملک پرویز احمد صاحب لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ آجکل حالت زیادہ قابل فکر ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا دے کر صحت و سلامتی کے ساتھ با عمر فرمائے۔ آمین

مکرم رانا ظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب دار العلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں سسر مکرم راشد محمود رانا صاحب ابن مکرم صوبیدار عبد الرشید خاں صاحب ٹاؤن شپ لاہور حال مقیم لندن بعمر 32 سال گردوں کی شدید بیماری کی وجہ سے 5/6 دن قبل بیہوش ہو گئے۔ اس وقت سے تا حال بیہوشی ہی کی حالت میں ہیں اور حالت تشویشناک ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ طور پر کامل شفاء عطا فرمائے، صحت و سلامتی اور خیر و عافیت والی لمبی اور فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم جاوید اقبال بھٹی صاحب معلم وقف جدید 192 مراد ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں

ہماری مجلس 192 مراد کی دو بچیوں منصورہ پروین بنت مکرم عصمت اللہ صاحب اور مناہل ارشاد بنت مکرم ارشاد علی صاحب نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچیوں کی آمین کی تقریب منعقد کروائی گئی۔ مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچیوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ ازاں بعد بچیوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہم کو قرآن کریم کا خادم بنا دے۔ آمین

اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے ایم ایس سی، ایم بی اے، ایم اے، پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ بیچلرز پروگرام، بی ایڈ، ایف اے، ایف ایس سی اور دیگر سرٹیفکیٹس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25/اگست 2012ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.aiou.edu.pk وزٹ کریں یا ہیلپ لائن 051-111-112-468 پر رابطہ کریں۔

بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز نے بی ایس انجینئرنگ پروگرام (سول، جیولوجیکل، کیمیکل، پٹرولیم اینڈ گیس، ٹیکسٹائل، مائننگ، ٹیلی کمیونیکیشن الیکٹرانکس، کمپیوٹر سافٹ ویئر، الیکٹریکل، آرکیٹکچر) بی ایس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی ٹی، سی ایس، فزکس، میتھ میٹکس، بایوٹیکنالوجی اینڈ انفارمیٹکس) بی ایس آرٹس، مینجمنٹ اینڈ سوشل سائنسز (ماس کمیونیکیشن، انٹرنیشنل ریلیشن، انگلش، بزنس ایڈمنسٹریشن، اکنامکس، ایم بی اے، فائن آرٹس) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 17/اگست 2012ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے 081-2880511, 9201051,2880110 Ext (163/207/211/216/217) پر رابطہ کریں۔ یا www.buitms.edu.pk وزٹ کریں۔

نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس (NCBA&E) نے ایم بی اے ایگزیکٹو (2 سالہ) بی بی اے، ایم بی اے (ساڑھے تین سالہ) ڈپلومہ ان بزنس ایڈمنسٹریشن (1 سالہ) بی ایس (سی ایس) ایم سی ایس (2 سالہ) بی ایف اے آنرز (پینٹنگ سکلپچر، پرنٹ میکنگ، گرافک ڈیزائن، ٹیکسٹائل ڈیزائن) بی ایس سی آنرز، اپلائیڈ اکنامکس، ایم ایس سی (اکنامکس، اپلائیڈ اکنامکس، کمپیوٹنگ، میتھ میٹکس سٹیٹسٹکس، اپلائیڈ سٹیٹسٹکس، انوائرنمینٹل مینجمنٹ) ایم ایس/ ایم فل/ پی ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنسز، انوائرنمینٹل مینجمنٹ اپلائیڈ میتھ میٹکس، کمپیوٹنگ میتھ، بزنس مینجمنٹ سٹیٹسٹکس اپلائیڈ اکنامکس اپلائیڈ سٹیٹسٹکس، میتھ میٹکس، اکنامکس) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 6/اگست 2012ء ہے اور 7/اگست کو ایڈمیشن ٹیسٹ ہو گا۔ مزید معلومات کیلئے 042-35752716,35752719, 35752430 پر رابطہ کریں یا www.ncbae.edu.pk وزٹ کریں۔

قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے ماسٹرز اور انڈر گریجوایٹ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ انڈر گریجوایٹ پروگرام کے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 17 اگست 2012ء ہے اور ماسٹرز پروگرام کے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم اگست 2012ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے www.qau.edu.pk وزٹ کریں۔

Riphah International University نے بیچلرز، ماسٹرز، ایم ایس سی، ایم ایس اور پی ایچ ڈی پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2/اگست 2012ء ہے اور داخلہ ٹیسٹ 4/اگست 2012ء کو ہو گا۔ مزید معلومات کیلئے www.riphah.edu.pk وزٹ کریں۔

(نظارت تعلیم)

تریاق اٹھراء

مرض اٹھراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں

نور نظر

اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

7/اگست 2012ء

12:05 am	مسلم سائنسدان
12:30 am	رمضان کے فوائد
1:05 am	تلاوت قرآن کریم
2:00 am	درس القرآن
3:30 am	رمضان کے فوائد
4:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:10 am	درس حدیث
5:30 am	سیرت النبی ﷺ
6:10 am	رمضان کی برکات
6:55 am	الترتیل
7:20 am	درس القرآن
9:20 am	سیرت النبی ﷺ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
12:20 pm	ان سائیٹ
12:30 pm	یسرنا القرآن
1:15 pm	Calling All Cooks
1:30 pm	آنحضرت ﷺ سے متعلق پیشگوئیاں
2:15 pm	فرنچ سیکھئے
2:45 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:10 pm	درس حدیث
6:30 pm	یسرنا القرآن
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	حمد یہ مجلس
9:05 pm	آنحضرت ﷺ سے متعلق پیشگوئیاں
9:45 pm	فرنچ سیکھئے
10:10 pm	سیرت النبی ﷺ
10:50 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	عربی سروس

8/اگست 2012ء

12:10 am	تلاوت قرآن کریم
1:30 am	Calling All Cooks
1:55 am	درس القرآن
3:30 am	حمد یہ مجلس
4:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:35 am	سیرت النبی ﷺ
6:20 am	درس القرآن
8:00 am	تلاوت قرآن کریم
9:00 am	درس حدیث
9:10 am	حمد یہ مجلس
10:00 am	ریئل ٹاک
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:10 pm	المائدہ
12:45 pm	الترتیل
1:10 pm	حمد یہ مجلس
2:10 pm	انڈونیشین سروس
3:15 pm	درس القرآن
4:45 pm	سواحیلی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:05 pm	سیرت النبی ﷺ
7:35 pm	درس ملفوظات
8:45 pm	دعائے مستجاب
9:20 pm	فقہی مسائل
9:55 pm	درس ملفوظات
10:15 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
10:35 pm	المائدہ
11:10 pm	تلاوت قرآن کریم

9/اگست 2012ء

1:10 am	ریئل ٹاک
2:20 am	حمد یہ مجلس
3:20 am	درس القرآن
3:50 am	تلاوت قرآن کریم
4:55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	سیرت النبی ﷺ
5:40 am	الترتیل
6:05 am	درس القرآن
7:45 am	تلاوت قرآن کریم
8:45 am	لقاء مع العرب
10:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:20 pm	یسرنا القرآن
1:10 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	کہکشاں
2:45 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:20 pm	یسرنا القرآن
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اگست 2012ء
8:05 pm	سیرت النبی ﷺ
8:55 pm	Calling All Cooks
9:25 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
10:15 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	Calling All Cooks
11:55 pm	تلاوت قرآن کریم

خبریں

40سال سے زائد عمر کی عورتوں کے ماں بننے میں اضافہ

40سال سے زائد عمر کی عورتوں کے ماں بننے کی تعداد میں اضافہ ہو گیا۔انڈی پینڈنٹ میگزین کے مطابق گزشتہ سال ایسی ماؤں کی تعداد 30 ہزار رہی جو 1991ء کے مقابلے میں تین گنا زائد ہے۔20 سال سے لے کر 30 سال تک کی عورتوں کے ماں بننے کی تعداد میں کمی آ گئی ہے۔ یہ عمل 1970ء کے عشرے سے جاری ہے۔نیشنل سٹیٹکس کے آفس کے اعداد وشمار کے مطابق دیر سے ماں بننے کی وجہ تعلیم کا حصول ، کیریئر کیلئے کوششیں ، مکان خریدنے کی کوشش اور مالی استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق اموات کی تعداد کم ہونے کے رجحان کے ساتھ 2011ء میں اموات کی تعداد 4لاکھ 84 ہزار 367 رہی۔اعداد وشمار کے مطابق پیدائش کی شرح مجموعی طور پر بڑھ رہی ہے۔2011ء میں تعداد 7لاکھ 24 ہزار رہی۔

برازیل کے ساحل پر 500 سے زائد پینگوئنز کی ہلاکت نے ماہرین کو پریشان کر دیا

برازیل کے ساحل پر 500سے زائد پینگوئنز کی ہلاکت نے ماہرین کو پریشان کردیا ہے۔ماہرین کے مطابق جنوبی برازیل کے ساحل پر پائے جانے والے یہ پانچ سو بارہ پینگوئنز گرم پانی اور غذا کی تلاش میں ارجنٹینا ئن سے شمال کی طرف ہجرت کررہے تھے مگران کے مرنے کی وجہ فی الحال واضح نہیں ہے۔آبی حیات کے ماہرین نے اتنی بڑی تعداد میں اچانک پینگوئنز کی ہلاکت کی وجہ جاننے کیلئے تفصیلی تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 28 جولائی

انتہائے سحر	3:48
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:15
وقت افطار	7:10

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

رمضان کے بابرکت موقع پر زبردست ڈسکاؤنٹ
اپنا چشمہ سنٹر ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
میاں سہیل احمد: 0345-7963067

ذیابیطس ہر قسم کبدی، عصبی، معدی، اور بانقراسی کیلئے مفید اور مجرب
شوگر کنٹرول گولیاں 90 گولیاں =/100 روپے
TAHIR طاہر
(حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے): 03346201283,03336706687
طاہر دواخانہ رجسٹرڈ بلال مارکیٹ اینڈ دارالفتوح شرقی ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317